بعض اہم اصطلاحات

1) **توحید:** اللہ کو اس کی ذات وصفات اور احکام وافعال میں شریک سے پاک ماننا توحید کہلاتا ہے۔

2) **شرک:** اللہ کے علاوہ کسی کو واجب الوجود یا مستحق عبادت جاننا شرک ہے۔

3) **واجب الوجود:** ایسی ذات جسکا وجود ضروری اور نہ ہونا محال ہو۔

4) **نفاق:** زبان سے اسلام کا دعوی کرنا اور دل میں اسلام سے انکار کرنا کفر ہے۔

5) **ضروریات مذہب اہلسنت:** مذہب اہلسنت کی ضرریات کا مطلب ہے کہ اس کا مذہب اہلسنت سے ہونا سب عوام وخواص اہلسنت کو معلوم ہو۔

6) **مرتد:** اسلام لانے کے بعد کسی ایسے امر کا انکار کرنا جو ضروریات دین سے ہو۔

7) **ایمان:** سچے دل سے ان سب باتوں کی تصدیق کرنا جو ضروریات دین سے ہیں۔

8) **کفر:** ضروریات دین میں سے کسی بھی ایک کا انکار کرنا۔

9) **ضروریات دین:** اس سے مراد اسلام کے وہ احکام جنکو ہر خاص وعام جانتے ہوں۔

سوال وجواب

س: ایمان وکفر کے لغوی واصطلاحی معنی تحریر کریں؟

ج: **ایمان کا لغوی معنی:** تصدیق کرنا/امن دینا

اصطلاحی معنی: سچے دل سے ان سب باتوں کی تصدیق کرنا جو ضروریات دین سے ہیں۔

اعلی حضرت فرماتے ہیں: محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو ہر بات میں سچا جاننا اور حضور کی حقانیت کو سچے دل سے ماننا ایمان ہے

کفر کا لغوی معنی: کسی شئے کو چھپانا

اصطلاحی معنی: ضروریات دین میں سے کسی ایک کا انکار کفر ہے اگرچہ باقی تمام کو مانتا ہو۔

س: ضروریات دین سے کیا مراد ہے؟

ج: اس سے مراد اسلام کے وہ احکام جنکو ہر خاص وعام جانتے ہوں خواص سے مراد علماء ہیں اور خواص سے مراد لوگ ہیں ضروریات دین کی مزید وضاحت میں شارح بخاری کچھ یوں فرماتے ہیں: کہ ضروریات دین سے مراد وہ باتیں ہیں جن کا دین سے ہونا ایسی قطعی دلیل سے ثابت ہو جس میں ذرہ برابر بھی شبہ نہ ہو اور انکا دینی بات ہونا ہر خاص وعام کو معلوم ہو۔

س: کفر کی اقسام کو بیان کریں نیز اس پر اعلیحضرت کا فتوی تحریر کریں؟

ج: **کفر کی دو قسمیں ہیں:**

1) **کفر لزومی:** وہ بات جو عین کفر نہیں مگر کفر تک پہچانے والی ہو

2) **التزام کفر:** ضروریات دین میں کسی چیز کا صراحۃ خلاف کرنا

اعلی حضرت کے فتوے کا آسان خلاصہ::

اعلی حضرت ایمان و کفر کی بیان کرنے کے بعد فرماتے ہیں کہ کفر کی دو قسمیں ہیں: التزام کفر یعنی ضروریات دین میں سے کسی ایک چیز کا بھی خلاف کرنا چاہے وہ خلاف کرنے والا بظاہر اسلام کا شیدائی ہو اور کفر کے نام سے چڑتا ہو مگر اس پر حکم کفر ہو گا جیسے نیچری فرقہ جو بظاہر اسلام کی محبتوں کا دم بھرتے ہیں مگر بہت سے ضروریات دین کا انکار کرتے ہیں لہٰذا نیچریوں کو ان کی محبت اسلام کے دعوے انکو ہرگز کفر سے نہیں بچا سکتی۔

لزوم کفر: یہ عین کفر تو نہی ہوتا مگر کفر تک لے جانے والا ہوتا ہے یعنی اگر مقدمات کو ترتیب دیا جائے اور تقریبات کو مکمل کرتے جائیں تو بالآخر کسی ضروریات دین کا انکار لازم آئیگا اس کی بہت سی صورتیں ہیں۔

س: جس قول کفر کے حکم میں اختلاف ہو اس کا کیا حکم ہے نیز کیا یہ اعمال کو برباد کر دیتا ہے؟

ج: جس قول کفر کے حکم میں اختلاف ہو تو قائل اسلام سے خارج نہ ہو گا لیکن اس کیلئے توبہ لازم ہے۔ نیز اعلیحضرت فرماتے ہیں جو متفقہ کفر ہو وہ اعمال صالحہ اور نکاح کو باطل کر دیتا ہے لیکن مختلفہ کفر یہ اعمال صالحہ اور نکاح کو باطل نہی کرتا مگر توبہ واستغفار کا حکم دیا جائیگا۔

س: قطعی کفر میں اختلاف کرنے والے مفتی کا کیا حکم ہے؟

ج: جو مفتی قطعی کفر میں اختلاف کرے وہ مفتی ہی نہی بلکہ فقہاء کے نزدیک عوام کے ساتھ ایسے مفتی کا حکم بھی یہی ہے کہ: مَنۡ شَکَّ فِيۡ عَذَابِہٖ وَکُفۡرِہٖ فَقَدۡ کَفَرَ

س: مسلمان کو کافر اور دوسرے کے کافر ہونے کی آرزو رکھنا کیسا؟

ج: مسلمان کو کافر کہنے کی دو صورتیں ہیں:

1) اگر سامنے والے کو مسلمان جانتا ہے تو کافر نہ ہوا

2) اگر اسکو کافر اعتقاد کرتا ہے تو خود کافر ہے کیونکہ مسلمان کو کافر جاننا کفر ہے۔۔ نیز دوسرے کے بارے میں کافر ہونے کی آرزو رکھنا بھی کفر ہے امام اعظم فرماتے ہیں: کسی کے کفر پر راضی رہنا بغیر تفصیل کے کفر ہے۔

س: بے خیالی میں کفر بکنا اور نابالغ کا کفر بکنا کیسا ہے؟

ج: بے خیالی میں کفر بکنے سے کہنے والا کافر نہیں ہو گا۔۔ صدر الشریعہ فرماتے ہیں: کہنا کچھ چاہتا تھا اور زبان سے کفر نکل گیا تو کافر نہ ہوا جبکہ اس امر سے اظہار نفرت کرے اگر اڑا رہا تو کافر ہو گا۔ نیز سات سال یا اس سے زیادہ عمر کا نابالغ سمجھدار بچہ جو اچھے برے کی تمیز رکھے اسکا اسلام و کفر معتبر ہے۔ اعلی حضرت فرماتے ہیں: سمجھدار بچہ اگر اسلام لانے کے بعد کفر کرے تو ہمارے نزدیک وہ مرتد ہے۔۔

س: کافر کو کافر کہنا کیسا ہے؟

ج: کافر کو کافر کہنا جائز نہیں بلکہ بعض صورتوں میں فرض ہے۔۔ مسلمان کو مسلمان اور کافر کو کافر جاننا یہ ضروریات دین سے ہے نیز قطعی کافر کے کفر میں شک بھی آدمی کو کافر بنا دیتا ہے۔

س: بغیر علم کے فتوی دینا نیز غلط مسئلہ بتانا کیسا ہے؟

ج: بغیر علم کے فتوی دینے والا سخت گنہگار ہے حضور ﷺ کا فرمان ہے: جس نے بغیر علم کے فتوی دیا تو آسمان اور زمین کے فرشتے اس پر لعنت بھیجتے ہیں۔۔ اور جان بوجھ کر جاہل سے مسئلہ پوچھنا گناہ ہے۔۔ نیز غلط مسئلہ بتانا کبیرہ گناہ ہے۔ اور اگر عالم بھول کر غلط مسئلہ بتا دے تو اس پر گناہ نہیں ہے۔۔۔

س: اللہ ہوتا تو غریبوں کا ساتھ دیتا یا اللہ ہوتا تو ضرور سنتا کہنا کیسا؟

ج: مذکورہ جملوں میں اللہ کے وجود کا انکار پایا جا رہا ہے (یعنی غریبوں کی مدد نہ ہونا یہ "معاذاللہ" اللہ نہیں ہے اور اگر اللہ ہوتا تو میری دعا سنتا) کہنے والا کافر و مرتد ہو گا

س: اللہ کا جسم ماننا کیسا؟

ج: ایسا کہنے والا یا ماننے والا کافر و مرتد ہے۔ نیز اعلی حضرت "در مختار" کے حوالے سے نقل کرتے ہیں: "اگر ضروریات دین سے کسی چیز کا منکر ہو تو کافر ہے جیسے یہ کہنا اللہ اجسام کے مانند ہے"۔۔

س: نبی کی گستاخی کرنے والے کا کیا حکم ہے؟

ج: نبی کی ادنی سی گستاخی کرنے والا کافر ہے علماء کا اجماع ہے کہ حضور ﷺ کی شان میں گستاخی کرنے والا کافر ہے۔ اس پر عذاب الہی کی وعد جاری ہے۔ اور امت کے نزدیک وہ واجب القتل ہے۔

س: کیا مرتد سے ہمدردی کی جاوے گی ؟

ج: مرتد سے ہر طرح کی ہمدردی کا اظہار ایمان کے لیے زہر قاتل ہے۔ مرتد کے ساتھ ہر طرح کے بایئکاٹ کو شاید ہمدردی کہا جاسکے کہ وہ کسی طرح بیزار ہو کر تائب ہو کر دامن مصطفے ﷺ میں پناہ لے لے۔

س: کیا گستاخ رسول کی توبہ قبول نہیں؟ نیز حضور ﷺ کو چرواہا کہنا کیسا؟

ج: اس کے قبول توبہ کے بارے میں اعلی حضرت فرماتے ہیں: گستاخ رسول مرتد ہے اگر توبہ کرے تو قبول کریں گے اور قتل نہیں کریں گے۔۔ نیز حضور ﷺ کو چرواہا کہنا توہین والے الفاظ ہیں کہنے والا توبہ اور تجدید ایمان کرے۔۔

س: موئے مبارک کی گستاخی کرنا نیز حضور ﷺ سے نسبت رکھنے والی چیز کی گستاخی کرنا کیسا؟

ج: جس نے موئے مبارک کی توہین کی تو وہ کافر ہے۔ حضور ﷺ کا فرمان ہے: "جس نے میرے مبارک بال کو ایذادی اس نے مجھے ایذادی اور جس نے مجھے ایذادی اس نے اللہ کو ایذادی۔۔ نیز حضور ﷺ سے نسبت رکھنے والی چیز کی گستاخی کرنا کفر صدر الشریعہ فرماتے ہیں: جو حضور ﷺ کی کسی چیز کی گستاخی کرے یا حضور ﷺ کے لباس مبارک کو میلا کہے تو یہ سب کفر ہے۔۔

س: سرکار حرام مال کی نیاز بھی قبول کرلیتے ہیں کہنا کیسا؟ نیز مدینہ کو یثرب کہنا کیسا؟

ج: یہ قول غلط و باطل ہے اور حضور ﷺ پر افتراء باندھنا ہے کہنے والا توبہ کرے اور تجدید ایمان و نکاح بھی کرے۔ نیز مدینہ کو یثرب کہنا بے ادبی ہے اعلی حضرت فرماتے ہیں: مدینہ کو یثرب کہنا ناجائز و ممنوع و گناہ ہے اور کہنے والا گنہگار ہو گا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: "جو مدینہ کو یثرب کہے وہ اللہ سے بخشش طلب کرے۔ یہ طابہ ہے یہ طابہ ہے۔

س: کیا کسی کو عاشق رسول کہہ سکتے ہیں نیز عاشق رسول کی نشانیاں تحریر کریں؟

ج: جسکو کہا جا رہا ہے وہ اسکا اہل ہے تو کہنے میں کوئی حرج نہیں۔ محبت تو ہر مسلمان کرتا ہے مگر عشق کا درجہ کوئی کوئی پاتا ہے۔ اعلی حضرت عشق کی تعریف کرتے فرماتے ہیں: محبت جب بہت زیادہ پکی ہو جائے تو اسے عشق کا نام دیا جاتا ہے۔ اور "لسان العرب" عشق کا معنی یوں ہے کہ: محبت میں حد سے تجاوز کرنا عشق ہے۔

عاشق رسول کی نشانیاں:

1) سرد آہیں بھرنا
2) چہرے کا رنگ زرد ہونا
3) گریہ وزاری
4) کم کھانا
5) کم سونا
6) کم بولنا

س: معراج شریف کا انکار کرنا کیسا بیان کریں؟

ج: سفر معراج کے تین حصے ہیں:

1) اسریٰ
2) معراج
3) اعراج یا عروج

صدر الافاضل حضرت علامہ سید نعم الدین مراد آبادی فرماتے ہیں: معراج ستائیسویں رجب کو ہوئی مکہ مکرمہ سے حضور ﷺ کا بیت المقدس تک رات کے چھوٹے سے حصے میں تشریف لے جانا نص قرآنی سے ثابت ہے اور اسکا منکر کافر ہے اور آسمانوں کی سیر یہ احدیث صیحہ مشھورہ سے ثابت ہے اسکا منکر گمراہ ہے۔ معراج شریف حالت بیداری میں روح جسم

دونوں کے ساتھ ہوئی یہی جمہور اسلام کا عقیدہ ہے۔ عروج یا اعراج یعنی سرکار ﷺ کا سر کی آنکھوں سے دیدار الٰہی کرنا اور عرش سے اوپر جانے کا منکر خطاکار ہے۔۔

س: جاگتے میں دیدار الٰہی کا دعویدار کا کیا حکم ہے نیز خواب میں دیدار الٰہی ممکن ہے؟

ج: دنیا میں جاگتی آنکھوں سے اللہ کا دیدار صرف حضور ﷺ کا خاصہ ہے لہذا اگر کوئی شخص جاگتے میں دیدار الٰہی کا دعوی کرے اس پر حکم کفر ہے اور ایک قول گمراہ کا بھی ہے۔ نیز خواب میں دیدار الٰہی ہو سکتا ہے۔ امام اعظم نے خواب میں حضور ﷺ کا سو (100) بار خواب میں اللہ کا دیدار کیا۔۔

س: شریعت کی توہین کرنا کیسا؟ نیز شرعی مسائل کی کتاب کی توھین کرنا کیسا؟

ج: فقہائے کرام فرماتے ہیں: جس شخص نے شریعت یا اس کے مسئل کی توہین کی اس نے کفر کیا۔ نیز شرعی مسائل کی کتاب کی توہین بھی کفر ہے۔ فقہائے کرام فرماتے ہیں: فقہ کی کتاب کی توہین بھی کفر ہے۔۔

س: فقہ کا بلکل ہی انکار کرنے کا کیا حکم ہے؟

ج: اعلی حضرت فرماتے ہیں: جو مسلمان ہو کر فقہ کا انکار کرے نہ وہ کتابی ہے نہ خارجی بلکہ وہ مرتد ہے اسلام سے خارج ہے۔

س: حدیث کا انکار کرنا کیسا؟ نیز منکر حدیث کا کیا حکم ہے؟

ج: اعلی حضرت فرماتے ہیں: کہ حدیث متواتر کے انکار پر حکم کفر لگایا جاتا ہے خواہ متواتر بللفظ ہو یا بالمعنی اور جو کہے کہ فلاں بات حضور ﷺ نے معاذاللہ غلط ارشاد فرمادی وہ قطعی کافر و مرتد ہے۔

س: تجدید ایمان و تجدید نکاح کا طریقہ بیان کریں؟

تجدید ایمان: جس کفر سے توبہ مقصود ہو وہ اسی وقت قبول ہو گی جبکہ وہ اس کفر کو کفر تسلیم کرے اور دل میں اس سے ندامت بھی ہو مثلا: اگر کسی نے ویزا فارم میں اپنے آپ کو کرسچن لکھوایا تو وہ یوں کہے: یا اللہ میں نے جو اپنے آپ کو ویزا فارم میں کرسچن ظاہر کیا اس سے توبہ کرتا ہوں اور پھر کلمہ پڑھ لے اسطرح۔ خصوص کفر سے توبہ بھی ہو گئی اور تجدید ایمان بھی ہو گیا۔ اور اگر معاذاللہ بہت سے کفریات بکے اور یا نہی کہ کیا کیا بکا تو یوں کہے: یا اللہ مجھ سے جو جو کفریات صادر ہوئے ہیں میں ان سے توبہ کرتا

ہوں اور پھر کلمہ پڑھ لے۔اور معلوم نہیں کہ کلمہ کفر صادر ہوا ہے یا نہی تو یوں کہے: یااللہ اگر مجھ سے کوئی کلمہ کفر صادر ہوا ہو تو میں اس سے توبہ کرتا ہوں اور پھر کلمہ پڑھ لے۔

تجدید نکاح: اسکا معنی ہے نئے مہر سے نیا نکاح کرنا اسکے لیے لوگوں کو اکٹھا کرنا ضروری نہیں لیکن بوقت نکاح کم از کم دو مسلمان مرد یا ایک مسلمان مرد اور دو مسلمان عورتیں بطور گواہ موجود ہوں۔ خطبہ نکاح شرط نہیں بلکہ مستحب ہے اگر خطبہ یاد نہیں تو تعوذ اور تسمیہ کے بعد سورہ فاتحہ پڑھ سکتے ہیں کم از کم دس درہم مہر واجب ہے اب آپ عورت سے ایجاب کیجیے یعنی عورت سے کہیے میں نے دس درہم مہر کے بدلے آپ سے نکاح کیا اور عورت کہے قبول ہے تو نکاح ہو گیا۔

س: حالت ارتداد میں ہونے والے نکاح کا کیا حکم ہے؟

ج: اعلیحضرت فرماتے ہیں: کسی نے ارتداد کے بعد اگر نکاح کیا ہو اور نکاح کے بعد اگرچہ توبہ و تجدید ایمان کر چکا ہو اب نئے سرے سے نکاح کرے اسکے لیے دھوم دھام شرط نہیں۔ ہاں اگر لوگوں کے سامنے مرتد ہوا تھا تو سب کے سامنے توبہ و تجدید ایمان و تجدید نکاح کرے یا انکو اس بات کی خبر کر دے۔

س: شوہر مرتد ہو جائے تو بیوی کیا کرے؟

ج: فقہائے کرام فرماتے ہیں: اگر شوہر کے مرتد ہونے کی خبر بیوی کو ملے تو بیوی عدت گزار کر کسی اور سے نکاح کر سکتی ہے۔ خبر دینے والے دو مرد یا ایک مرد دو عورتیں ہوں بلکہ ایک عادل کی خبر بھی کافی ہے۔

س: مرتد توبہ کر کے عدت کے اندر نکاح کر سکتے ہے یا نہیں؟

ج: اگر کسی نے معاذ اللہ صریح کلمہ کفر بکا تو وہ مرتد ہو گیا اور اس کی عورت نکاح سے نکل گئ اگر نادم ہو کر تجدید ایمان کر لیا تو اگر عورت راضی ہو تو دوبارہ اسی سے نکاح کر لے اگرچہ عدت میں کرے۔

س: بیوی اگر مرتد ہو گئ تو کیا حکم ہے؟

ج: بیوی اگر مرتد ہو جائے تو وہ نکاح سے نہیں نکلتی ہے ہاں! چونکہ وہ اپنے ارتداد کی وجہ سے اپنے شوہر پر حرام ہے لہذا قبول اسلام کے بعد اسے اپنے شوہر سے تجدید نکاح پر مجبور کیا جائے گا۔